امت مسلمہ: وہ لمحہ کب آئے گا؟

ایک دن ان لہو میں نہائے ہوئے بازوؤں میں
نئے بال و پر آئیں گے
وقت کے ساتھ سب گھاؤ بھر جائیں
ان فضاؤں میں پھر اس پرندے کے نغمے بکھر جائیں گے
جو گرفت خزاں سے پرے رہ گیا
اور جاتے ہوئے سرخ پھولوں کے کانوں میں یہ کہہ گیا
ایک لمحہ ہو یا ایک صدی دوستو
مجھ کو ٹوٹے ہوئے ان پروں کی قسم
اس چمن کی بہاریں میں لوٹاؤں گا
فاصلوں کی فصیلیں گراتا ہوا
میں ضرور آؤں گا
میں ضرور آؤں گا